سوال

(80) قربانی کا گوشت اور غیر مسلم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا گوشت غیر مسلم لوگوں کو دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ (ارشاد اللہ امان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَكُلوا مِنها وَأَطعِمُوا البائِسَ الفَقيرَ ‎ ٢٨ ... سورة الحج

"پس اس سے کھاؤ اور فاقہ کش فقیر کو کھلاؤ۔ (الحج 28)

اور فرمایا:

فَكُلوا مِنها وَأَطعِمُوا القانِعَ وَالمُعتَرَّ... ‎ ٣٦ ... سورة الحج

"پس اس میں سے کھاؤ اور امیر و غریب کو کھلاؤ۔ (الحج: 36)

ان آیات سے ثابت ہوا کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا، خود کھانا، امیروں مثلاً رشتہ داروں اور دوستوں کو کھلانا اور غریبوں کو کھلانا بالکل صحیح ہے اور چونکہ قربانی تقرب الٰہی و عبادت ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ قربانی کا گوشت صرف مسلمانوں کو کھلایا جائے۔

اگر تالیف قلب کا معاملہ ہو تو پھر سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 60 کی رو سے ان کافروں کو یہ گوشت کھلانا جائز ہے جو اسلام کے معاند دشمن نہیں بلکہ نرمی والا سلوک رکھتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں ایک بکری ذبح کی گئی پھر وہ جب آئے تو کہا: کیا تم نے (اس میں سے) ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی بھیجا ہے؟ آپ نے یہ بات دو دفعہ فرمائی اور کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"مازال جبریل یوصینی بالجار، حتی ظننت أنه سیورثه "

جبرئیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے بارے میں کہتے رہے حتی کہ میں نے سمجھا کہ وہ اسے وارث بنادیں گے۔(سنن ترمذی :1943 مسند حمیدی 593 وسندہ صحیح)

معلوم ہوا کہ تالیف قلب اور پڑوسی وغیرہ ہونے کی وجہ سے غیر مسلم کو بھی قربانی کا گوشت دیا جا سکتا ہے۔(29/دسمبر 2010ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل- صفحہ281

محدث فتویٰ